



سوال

(31) مسجد کے لئے زمین وقف کر کے رجوع کر لیا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے مدرسہ بنانے کے لئے ایک قطعہ زمین اس شرط پر دینے کا وعدہ کیا ہے کہ اس کے لئے اپنے اس وعدہ سے رجوع کرنا جائز ہو جو اس نے پہلے عید گاہ کے لئے زمین دینے کے سلسلے میں کیا ہے تو سوال یہ ہے کہ کیا اسے اس بات کا اختیار ہے کہ وہ اپنے سابقہ وعدے کے مطابق عید گاہ بنانے کے لئے زمین دے یا وزارتِ تعلیم کو مدرسہ بنانے کے لئے زمین دے؟ یاد رہے اس علاقے میں عید گاہ موجود ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر وہ آدمی مذکورہ قطعہ اراضی عید گاہ کے لئے عملاً وقف کر چکا ہے تو وہ قطعہ عید گاہ ہی کے لئے ہوگا۔ لیکن اگر اس کی طرف سے صرف یہ وعدہ تھا کہ وہ عید گاہ کے لئے ایک قطعہ اراضی کا عطیہ دے گا تو تب بھی اس کے لئے بہتر یہی ہے کہ وہ اپنا وعدہ پورا کرے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 3 ص 41

محدث فتویٰ